



امریکہ میں مقبول عالم تروپور کے کیڑے

شاید ہی یقین کریں کہ نایا ہل تھا ہنا ریچل فویڈ جسے نای گرامی امریکی برائیوں کی ایک درجن شرمنگ خودہ پازار میں صرف ڈھانی چڑار روپے میں مل سکتی ہے۔ لیکن تروپور کے کیدار یونٹ کیڑا پازار میں یہ کوئی حیرت کی بات نہیں۔ ۶۰۰ سے بھی زیادہ کپڑا ایک پورہ فروں کے سرطاس اور معمولی لفڑی والے کپڑے یہاں ان کی امریکی قیمت کے صرف ۱۰ ایکھد پر مل سکتے ہیں۔ بھروسہ ان میں ہیئت وہ کپڑوں کے لئے تروپور امریکی کپنیوں کا سب سے بڑا آؤٹ سو سٹگ سینٹر بن چکا ہے۔ اور یہاں کا بازار اس کا خوشی ہے۔ تروپور ایک پورہ رالیوی ایشن کے صدر اے ٹھنڈی دلیت ہے اس "تروپور سے ہمارے کے جانتے والے کپڑوں کا

۳۵ فیض حصار کے جاتا ہے۔ امریکہ کے بازاروں میں تجارتی ہر ماٹل کے پڑے کی بیان سے آٹھ سورنگ کی جا رہی ہے۔ مگر اجھے کہ تو پوریں کسی بھی پڑے ایک چورے یہ پاچھے پر کہ وہ اپنا مال کہاں بھیجا ہے؟ پہلا جواب ہوا امریکہ۔ تو پور ایک چور ایسوی ایشیان کے اعداد و شمار پر غور کریں تو گزشتہ مالی سال میں تقریباً ڈھانی چار کروڑ روپے کے پڑے تو پور سے امریکہ کو ہم آمد کے گئے۔ ان میں وال مارٹ، جے سی، پینی، گیپ، سارالی، ہائی بل ٹھیر، نارگیٹ، فونی، ہاتھاری پیک، جاکی، کے مارٹ، وان ہیون، ایس اول لند جیسے شہر ہماڑشاں ہیں۔ اسکاں میں کمپنی کے ڈائریکٹر اور تو پور ایک چور ایسوی ایشیان کے ہمہ بیماری دیا پر کاش تاتے ہیں کہ تو پور میں اکٹھ اکٹھ ایشیان ایک چورت کے کام میں صرف ہیں۔ اور ان میں سے اکٹھ امریکہ اور تو پور کے بازاروں کے لئے کام کرتی ہیں۔

کپڑے ہماڑ کرنے کے میدان میں ۲۰۰۰ سال پہلے تو پور کی کوئی بیجان نہیں تھی۔ سن ۱۹۸۵ میں صرف ۱۵ کروڑ روپے کا ایک چورت اس بات کا ثابت ہے جس کے بعد تو پور سے کپڑا ایک چورت میں مسلسل اشاغی والے اعداد و شمار اس بات کے گواہ ہیں کہ ۹۰ کے عشرہ میں ہندستان میں اقتصادی روواہری کی ہماڑی کے ساتھ تو پور کا کپڑا ایک چورت مسلسل بڑھا گیا۔ ۱۹۹۰ میں یہ صرف ۲۹۰ کروڑ روپے تھا جو ۱۹۹۵ میں ۱۵۹۱ کروڑ روپے اور ۲۰۰۰ میں ۳۷۴ کروڑ روپے تک چاہیخاں گزشتہ مال تو پور سے ۴۰۰۰ کروڑ روپے سے زیادہ کے پڑے ہم آمد کے گے۔ دیا پر کاش کے مطابق "جنوری ۲۰۰۵ سے کوئی سلم ختم ہونے کے بعد کپڑے کی ہم آمد میں اور تجزی سے اضافہ ہوا۔ حالانکہ مقابلہ بڑھتے سے مبالغہ کم ہو گیا۔ کوئی سلم کے تحت امریکہ کو کپڑے ہم آمد کرنے کے لئے ہر طبق کا کوشٹے قراردادی میں اپنے حصے کے حساب سے کوئی بھی کمپنی امریکہ کو کپڑے ہم آمد کر سکتی ہے۔ تو پور ایک چور ایسوی ایشیان کے مطابق یہاں کپڑے ہم آمد کرنے والی اکٹھیں میں تین لاکھ سے بھی زیادہ لوگوں کو روزگار

ملا جاتا ہے۔ ٹھنی دیل کے مطابق "تو پور میں بے روزگاری بالکل جنس ہے اور اس کا سیر امریکہ اور دوسرے ملکوں سے ملتے والی کپڑوں کی مانگ کو جاتا ہے۔ یہاں ہر دو روپوں کی ۵۰ فیصد کی ہے۔ تو پور میں ہر دو روپوں کی اس کی لوگوں کیا جاسکتا ہے۔ ہر کمپنی کے پاہر پور پر ٹیکر، کٹر، چیکر میں لوگوں کی ضرورت کے نوٹ چکر کیے جاسکتے ہیں۔ گلائی گز منس کے جریل ٹکنیکرے کے کارکعنی ہتھیں ہیں کہ ہر دو روپوں کی کی کے سبب یہاں فیر تربیت یافتہ ہر دو روپوں کو بھی ہر دو روپوں کی ٹیکلی شرح سے زیادہ ہر دو روپوں میں ہے۔ چل ہڑو کی حکومت کے ذریعے مل شدہ کم از کم ہر دو روپوں سے زیادہ ملتے ہیں۔ تو پوری کمپنی اس پاس کے بہت سے علاقوں سے لوگ یہاں ہر دو روپوں کے لئے آتے ہیں۔ ان کے مطابق تو پور کی اقتصادی ترقی تے اب ٹھانی ہندستان کے تاجروں اور ہر دو روپوں کو بھی متوجہ کرنا شروع کر دیا ہے۔



"تو پور کی کپڑیں کے مالک سید حفیظ عابد کے دابلیمیں رہتے ہیں۔ وہ یکام کی جریل ٹکنیکرے کے ہمراہ سے جیں چھوڑتے۔ کوئی تین اونٹ ڈبلیکر اور رابطے کے معاٹے میں بھی تو پور کمرا اتراتے۔"

-کسپورٹ سنگھ کے صدر احمد شکری دیل

بایکس سے بنائیں شین پر کام کرنا ملازم ڈالو ایکسپورٹ میں ہے۔ یعنی بد کہلوں کی سہلاني۔

تو پور کی ٹھنڈا اٹھاٹی میں اتنے بڑے یا کافی پر لوگوں کو روزگاری کے باوجود اس میں کہن پچھے شاہیں ہیں جسیں؟ بھی صحت کا رواں کا کہا ہے کہ آج تو پور میں بچہ ہر دو روپوں کا شاید ہی کہن کوئی محاملہ ہو۔ ایک چورت اکٹھیں اس طرح کے جو کم مولے ہیں نہیں سکتیں۔ دیا پر کاش کے مطابق ایک چوروں کو صحت ہر دو روپی کے بین الاقوامی اصول و اخواص الہا کی پابندی کرنی ہوتی ہے۔ وہ ان کی معمونیات پر پابندی لگتی ہے۔ وہ خریداروں سے ملتے والے اس طرح کے اضافہ کھاتے ہیں۔ ان میں ورنہ وائز ریاض سحیل اپریل پر ڈکشن اور وال مارٹ کے گرین کارڈ شاہیں ہیں۔ ٹھنڈا اٹھاٹی سے والہ کلمکارن سے جب ہم تے اس سلطے میں بچھا تو اس کا کہنا تھا کہ تو پور میں بچہ ہر دو روپی کے بڑے یا کافی پر نہ ہونے کا ایک سبب اسی ہے کہ یہاں کوئی بھی بے روزگار نہیں ہے۔ سب کی مالی حالات بہتر ہے اور وہ اپنے بچوں کو پڑھانا لکھانا پا جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہی کمپنیوں کی خفتہ بہاءت ہے اور ان کے لوگ بھی بھی دوسرے پر بھی آتے ہیں۔ جس کے سبب مالکان سے بچہ ہر دو روپوں کو رکھنے سے ذرتے ہیں۔ ہر دو روپوں میں بھی مختبوت ہے۔

ٹھنڈا اٹھاٹی سے تو پور کا سائی بھی حالت ہوا ہے۔ روزگار کے موقع نے عورتوں میں تی خود احتجادی بیداری ہے۔ تو پور کی بیانات کی چوبی صدر ایک ٹکر کہتی ہیں، "تو پور کی ٹھنڈا اٹھاٹی





یہ کمپنیاں اپنی جانب سے قل بڑے وال روپو جیکٹ کا مطلب صرف سرکاری پروجیکٹ سے تبلیغ کرنے والے ہیں اور انہیں کام کرنے والے ہم بھی ہے۔ ڈیزائن کو نہیں کرنے والے ہیں۔ اس کام میں فیشن مہریں کی مدد بھی لی جاتی ہے۔ ایک بارہ ڈیزن، رنگ و قیر و ملے ہندوستان میں ہمیں پارکر ڈیزائن روپے کی قیمت سرکاری کو لا جوں ہے۔ ڈیزائن کی پہلی کم شروع کیا جاتا ہے۔ تو پوری کمپنیوں کے ماحصلے کے پارے میں پہنچنے پر کوئی بھی مالک داشت ڈیزائن دعا میکن پالا کچھورت کے جریل شجر کے چڑھکر کہتے ہیں کہ کسی کوئی ڈیزن یا اتنا کوئی لاکیں بغیر منافع کے بھی پہنچا کافائدہ ماحصلے میں یہ شر آگے رہا ہے اور یہاں ۱۱۵۰ کوکڑ کے درجے میں بخاتر اپنے پارک قائم کیا گیا ہے۔ جس میں نہ دیزائن کی جریل شجر کے ہمراوسے فہلیں چھوڑتے۔ اس کے علاوہ کمالیتی، ڈیزائن، ڈیزاینر اور مصالحتی روابط کے ماحصلے میں بھی تو پوری کمپنیوں کو پارک کے قابل حالت مسائل کو خوب ایکپورڈ ڈیزائن کے لیے پہنچنے کے صاف پانی کی فراہمی اور لفڑی آپ کے انتظام کی طرف متوجہ کیا ہے۔ بھی وجہ ہے کہ اس پروجیکٹ شری آبادی کے لیے پہنچنے کے اسی ایک ڈیزائن کی ایجاد کیا گیا ہے۔ پارک نے ۱۹۷۰ کے عشرہ تک یہاں پیشہ مقامی بازار کے لئے کمپنیوں کے بیشتر تھے اسے ملک بھر میں یعنی بھارت کے علاوہ میں ایک خاتون حیثیت سے چانا جاتا تھا۔ ۱۹۷۰ کے عشرہ میں اسی کی ایک خاتون تاجر اٹھنی ویدتا نے تو پوری کام نا اور یہاں سے کمپنے میکنوا شروع کیا۔ تو پورے سے بہادر راست برائی کا شایدی وہ پہلا موقع تھا۔ تو پورے میں اسکیں میکنواں میں کمپنیوں کی پارچے بھروسے ملکیتیں ہو بلایا تھا۔ دیزائنر پالا کچھورت یا لکھنور میکنیٹ ایکٹیا لیمیٹڈ کیتے ہیں ایک تھائی سے تین چھوٹی مال تک امریکی کمپنیوں کو بھیج رہے ہیں۔ یہ کمپنیاں والمارٹ، گیپ، فویز، ہارگیٹ، اسکس اولوو، وان ہسپن، کوکل، ڈیزائن اور ڈیزائن ڈیزائن سے ہے۔ اس کے مطابق ہماری کوشش ہے کہ ہم صرف سے کمپنیوں کے لئے ہی نہ جانے ہوں گے۔ وہ کمپنی ہیں کہ تو پورے پروجیکٹ نے فیشن کے حسب خواہ ڈیزائن کو کئے جائیں۔ ملک دنیا میں بدلتے فیشن کے سعی خواہ ڈیزائن کو کئے جائیں۔ پانی کے شعبہ میں ایک نئے رہنمائی کی امدادا کی ہے۔ تو پورے سعی تبدیل دینا تھا کرتے رہیں۔ □

اٹھری کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہاں راداری کا فائدہ ماحصلے کے متوسط اور اعلیٰ متوسط ماحصلے کو جانتے کے بجائے کمروں ماحصلے کے لوگوں کو ملا ہے۔ کامگاروں میں ۵۰ فیصد خواتین ہیں جس سے اس علاقے میں ہر لوگوں کو پالا اختیار بناتے ہوں گل بھی شروع ہوا ہے۔ تو پورے میں ایسا کیا ہے جو امریکی کمپنیوں کو پانی چاہیے؟ اس سوال کے جواب میں بھتی دلیل کہتے ہیں، ”تو پورے کی کمپنیوں کے الگان میں خریداروں کے دلایل میں رہتے ہیں۔ وہ یہ کام کی جریل شجر کے ہمراوسے فہلیں چھوڑتے۔ اس کے علاوہ کمالیتی، ڈیزائن، ڈیزاینر اور مصالحتی روابط کے ماحصلے میں بھی تو پوری کمپنیوں کو پارک کے قابل حالت مسائل کو خوب ایکپورڈ ڈیزائن کے لیے پہنچنے کے صاف پانی کی فراہمی اور لفڑی آپ کے انتظام کی طرف متوجہ کیا ہے۔ بھی وجہ ہے کہ اس پروجیکٹ کے لیے یا ایس ایڈیٹھاں کی ایک دلیل ڈیزائن کے علاوہ میں اسی کی ایک خاتون حیثیت سے چانا جاتا تھا۔ ۱۹۷۰ کے عشرہ میں اسی کی ایک خاتون تاجر اٹھنی ویدتا نے تو پوری کام نا اور یہاں سے کمپنے میکنوا شروع کیا۔ تو پورے سے بہادر راست برائی کا شایدی وہ پہلا موقع تھا۔ تو پورے میں اسکیں میکنواں میں کمپنیوں کی پارچے بھروسے ملکیتیں ہو بلایا تھا۔ دیزائنر پالا کچھورت یا لکھنور میکنیٹ میکنیٹ ایکٹیا لیمیٹڈ کیتے ہیں ایک تھائی سے تین چھوٹی مال تک امریکی کمپنیوں کو بھیج رہے ہیں۔ یہ کمپنیاں والمارٹ، گیپ، فویز، ہارگیٹ، اسکس اولوو، وان ہسپن، کوکل، ڈیزائن اور ڈیزائن ڈیزائن سے ہے۔ اس کے مطابق ہماری کوشش ہے کہ ہم صرف سے کمپنیوں کے لئے ہی نہ جانے ہوں گے۔ وہ کمپنی ہیں کہ تو پورے پروجیکٹ نے فیشن کے حسب خواہ ڈیزائن کو کئے جائیں۔ ملک دنیا میں بدلتے فیشن کے سعی خواہ ڈیزائن کو کئے جائیں۔ پانی کے شعبہ میں ایک نئے رہنمائی کی امدادا کی ہے۔ تو پورے سعی تبدیل دینا تھا کرتے رہیں۔ □